یہ باب NPCC 2019 کی خصوصی رپورٹ کے بعد سے موسمیات کے انصاف کو آگے بڑھانے کے لئے نیو یارک شہر کی کوششوں کا جائزہ پیش کرتا ہے، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ کس طرح مقامی برادریاں کثیر الجہتی موسمیاتی دباؤ سے نمٹنا جاری رکھتی ہیں۔ یہ باب نیو یارک شہر کے موسمیاتی چیلنجوں کو خطے کی نوآبادیات، زمین پر قبضے اور غلامی کی تاریخ سے بھی منسلک کرتا ہے۔ یہ باب ابھرتے ہوئے شواہد پر مبنی ہے جن سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کس طرح تاریخی اور عصری زمین کے استعمال کے نمونے اور فیصلے موسمیات کے خطرات اور سماجی کمزوری کو متاثر کرتے ہیں، بشمول موسمیات کی نقل مکانی۔

اس باب کی جھلکیوں میں شامل ہیں:

1. **2019 کے بعد سے، شہر کے موسمیات سے حوالے سے مساوات کے کام نے قوانین اور پروگراموں کو اپنانے، مزید شہری خدمات کی فراہمی، شہر کی ترقی کو ٹریک کرنے اور شیئر کرنے کے لئے عوامی ڈیش بورڈز کی تخلیق، اور موسمیاتی خطرے کے تخمینے اور استحکام اور لچک کی منصوبہ بندی کے ساتھ مساوات کے نقطہ نظر کے انضمام کے ذریعہ ماحولیاتی ناانصافی اور نسلی تفاوت کو دور کرنے پر زیادہ واضح طور پر توجہ مرکوز کی ہے۔** 2019 کی NPCC رپورٹ کی اشاعت کے بعد سے، شہر کی مساوات کی تشکیل ابتدائی طور پر ماحولیاتی انصاف پر توجہ مرکوز کرنے سے لے کر بعد میں نسلی انصاف اور موسمیاتی انصاف تک وسیع ہوگئی ہے۔ شہر کی کوششوں کا مقصد سماجی اور نسلی مساوات کو فروغ دینے کے لئے ادارہ جاتی بنیاد کو حل کرنا ہے، جس کا آغاز نسلی مساوات اور معاشرتی انصاف کو عملی جامہ پہنانے کے پہلے قدم کے طور پر صحت، آمدنی اور خدمات تک رسائی پر ساختی نسل پرستی کی وراثت اور مستقل اثرات کو واضح طور پر تسلیم کرنے سے ہوتا ہے۔

2. **شہر کے موسمیات سے متعلق انصاف کے کام کو مقامی سطح پر موسمیات کے خطرات کے بارے میں زیادہ جامع اعداد و شمار سے فائدہ ہوگا اور شہر کی سرپرستی میں موسمیات سے مطابقت کے منصوبوں اور لچک دار سرمایہ کاری پر نظر رکھی جائے گی۔** کمیونٹی یا پڑوس کی سطح پر آب و ہوا کی تبدیلی کے اثرات اور موافقت کی ضروریات کی محدود تفہیم ہے اور شہر کی سرپرستی میں موافقت کے منصوبوں اور لچک دار سرمایہ کاری پر محدود اعداد و شمار ہیں۔ زیادہ مقامی آب و ہوا کے خطرے کے اعداد و شمار اور شہر کی سرپرستی میں آب و ہوا کی سرمایہ کاری کی منظم ٹریکنگ سے شہر کے رہائشیوں کو ان کے پڑوس اور برادریوں میں آب و ہوا کی تبدیلی کے اثرات اور موافقت کی ضروریات کے بارے میں آگاہ کرنے میں مدد ملے گی۔

3. **نیویارک شہر کی سب سے پسماندہ کمیونٹیز میں سے کچھ نے اپنی کمیونٹیز کو متعدد فوائد فراہم کرتے ہوئے مختلف قسم کے ماحولیاتی، موسمیات اور سماجی خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے متحرک انداز اپنایا ہے۔** ان فوائد میں شمسی توانائی تک رسائی کو بڑھانا اور زیادہ گرمی اور فضائی آلودگی سے متاثرہ گھروں کو ٹھنڈک فراہم کرنا شامل ہے۔

4. **نیو یارک شہر کے آب و ہوا کے چیلنجز خطے کی تاریخ سے جڑے ہوئے ہیں، جن میں غلامی اور زمین پر قبضہ بھی شامل ہیں۔** اس تاریخ کے اثرات کو سمجھنا موسمیاتی اثرات کو کم کرنے اور ان کے مطابق ڈھالنے کے لیے مؤثر پالیسیاں اور حکمت عملی وضع کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔ خطے اور بعض کمیونٹیز پر آب و ہوا کے اثرات کی تاریخی وراثت کو تسلیم کرنا تلافی اور بحالی انصاف کی ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے۔ مقامی علم کو پہچان کر، اور زمین سے اس کے تعلق کو دوبارہ تصور کرتے ہوئے، شہر ایک ایسا مستقبل بنا سکتا ہے جو ماحول کا احترام کرے، سماجی اور نسلی انصاف کو فروغ دے، اور تمام کمیونٹیز کی فلاح کو یقینی بنائے۔

5. **نیو یارک سٹی کو آب و ہوا میں تخفیف، موافقت، اور لچکدار حکمت عملیوں میں نسلی مساوات کے نتائج اور طریقہ کار کو فروغ دینا چاہیے تاکہ زمین کے غیر منصفانہ استعمال اور مارکیٹ کے نمونوں کو حل کیا جا سکے جو موسمیاتی خطرات اور سماجی کمزوریوں کو بڑھاتے یا برقرار رکھتے ہیں۔** اگرچہ تاریخی زمین کے استعمال اور آب و ہوا کے خطرے کے درمیان تعلقات پیچیدہ اور سیاق و سباق پر منحصر ہیں، لیکن ان میں اکثر اسی طرح کے بنیادی ارتباط ہوتے ہیں جیسے ماضی کے امتیازی زمین کے استعمال اور سیٹنگ کے فیصلے، ریڈ لائننگ اور ڈس انویسٹمنٹ، اور خطرے سے دوچار علاقوں میں زمین کی کم قیمت۔ زمین کے استعمال کے بہت سے مسائل — ماضی اور حال — ایک دوسرے کو تقویت دیتے ہیں اور مستقبل کے خطرات اور کمزوریاں پیدا کرتے ہیں۔

6. **نیو یارک شہر کو موسمیاتی نقل مکانی اور موسمیاتی تبدیلی کے سماجی خطرے کی ایک اہم جہت کی پیمائش موسمیاتی نقل مکانی اور سماجی کمزوری (CDSV) اسکور کے ذریعے کرنی چاہئے تاکہ نقل مکانی کے خطرے کو کم کرنے کی کوششوں کو آگاہ کرنے میں مدد مل سکے۔** محلے کی سطح پر موسمیاتی نقل مکانی کے خطرات کی پیمائش کرنے کی سٹی کی صلاحیت اس بات کا تعین کرنے میں مدد کر سکتی ہے کہ آیا اور کس طرح نئے انفراسٹرکچر اور سرمایہ کاری شہر کو موسمیاتی اثرات کے مطابق ڈھالنے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو لوگوں کی نقل مکانی کا سبب بن سکتا ہے۔

7. **نقل مکانی مخالف حکمت عملیوں کے بغیر، لچک کو فروغ دینے والی سرمایہ کاری کے غیر منصفانہ نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔** مساوی موسمیات کی موافقت کو حاصل کرنے کی کلید کمیونٹی کی طرف سے چلنے والی موسمیاتی لچک کے طریقوں کو ترجیح دینا ہے: (1) سیاق و سباق کو شامل کرنا اور پڑوس کی سطح تک مقامات کی تاریخ کو سمجھنا؛ (2) موسمیات کے جھٹکوں کے حوالے

سے نسلی خطرے کو کم کرنے کے لیے ایک جامع نقطہ نظر اختیار کرنا، بشمول وہ مسائل جو موسمیات کے اثرات سے ملتے ہیں جیسے کہ رہائش اور ٹرانزٹ رسائی؛ اور، (3) یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ موسمیات کی موافقت کی لاگت کا بوجھ (مثلاً، زیادہ توانائی کے اخراجات، انشورنس پریمیم، نقل مکانی) لوگوں کو مختلف طریقے سے متاثر کرتے ہیں — خاص طور پر جب گھر کی ملکیت اور دولت کے فرق کی روشنی میں غور کیا جائے — اور اس کے نتیجے میں نقل مکانی کے خطرات بڑھ سکتے ہیں۔

8. **نیو یارک شہر اور دنیا بھر کے بہترین طریقوں نے موسمیات کے خطرات سے نمٹنے کے لئے مربوط، مثبت طور پر نسل پرستی کے خلاف، منصفانہ اور منصفانہ طریقوں کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔** زیادہ مساوی اور نسلی طور پر صرف موسمیاتی موافقت کے طریقوں کے لیے بہترین طریقوں کی تین وسیع اقسام کی نشاندہی کی گئی ہے: (1) موسمیاتی لچک کے لئے مربوط نقطہ نظر جو منصفانہ منتقلی اور مطابقت پذیر معیشتوں کو آگے بڑھانے کے مواقع تلاش کرتے ہیں۔ (2) کمیونٹی کی زیر قیادت منصوبہ بندی کے عمل جو رہائش اور آموسمیاتی نقل مکانی کے خطرات کا سامنا کرتے ہوئے موافقت کے منصوبوں کو زیادہ کامیاب بناتے ہیں؛ اور، (3) کمیونٹیز، شہری تنظیموں، اور ریاستی اور مقامی حکومت کے دفاتر اور پروگراموں کے مابین تعلقات سے فائدہ اٹھانے کے ذریعے اہداف، پروگراموں، پالیسیوں کی مشترکہ ترقی۔

خلاصہ

نیو یارک سٹی کے لیے موسمیاتی موافقت کی حکمت عملیوں میں ماحولیاتی انصاف کو آگے بڑھانا NPCC3 کے نتائج اور سفارشات پر روشنی ڈالتے ہوئے، ماحولیاتی انصاف سے نمٹنے کے لیے نیویارک شہر کی کوششوں کا ایک جائزہ فراہم کرتا ہے۔ یہ باب 2019 سے موسمیاتی موافقت میں مساوات اور انصاف کو ضم کرنے کے لیے شہر کی کوششوں کا جائزہ لیتا ہے اور اس بات پر روشنی ڈالتا ہے کہ کس طرح نیو یارک شہر کی کمیونٹیز نے ایک دوسرے کو ملانے والے اور جاری ماحولیاتی اور سماجی تناؤ سے نمٹنے کے لیے اختراعی طریقوں کو لاگو کیا ہے۔ یہ باب اس بات کا خاکہ پیش کرتا ہے کہ کس طرح خطے کی نوآبادیات اور زمین پر قبضے کی تاریخ، اور ماضی اور موجودہ زمین کے استعمال کے نمونے اور فیصلے، جاری موسمیاتی خطرات اور سماجی کمزوری، جیسے نقل مکانی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ سفارشات میں سے ایک نیو یارک سٹی فوکسڈ میٹرک ہے تاکہ مشترکہ موسمیاتی نقل مکانی اور سماجی کمزوری (CDSV) سکور بنایا جا سکے۔ اس میٹرک کو شہر کے ان علاقوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جو موسمیاتی خطرات، سماجی و اقتصادی تفاوت، اور نقل مکانی کے لیے سب سے زیادہ خطرے میں ہیں۔ اسکورنگ کے تجویز کردہ طریقہ کا حساب پڑوس کی سطح پر کیا جا سکتا ہے تاکہ بعض آبادیوں کے خطرات کو ایک دوسرے سے جوڑنے والے موسمیاتی خطرات کو اجاگر کیا جا سکے۔ اس باب میں مقامی، قومی اور بین الاقوامی سیاق و سباق سے تیار کردہ بہترین طرز عمل شامل ہیں جو کمیونٹی سے چلنے والے، موسمیاتی لچک کے طریقوں کو ترجیح دیتے ہیں جو زیادہ مربوط، مساوی اور نسلی طور پر منصفانہ ہیں۔

باب کے مصنفین:
Sheila R. Foster, Ana Baptista, Khai Hoan Nguyen, Jack Tchen, Marco Tedesco, Robin Leichenko

اظہارِ تشکر:
کارنیل یونیورسٹی میں رسک کمیونیکیشن ریسرچ گروپ نے اس خلاصے کے ابتدائی مسودے تیار کیے ہیں۔ اس باب کے خلاصے کی قیادت کرنے کے لیے Dr. Josephine Martell، ایسوسی ایٹ ڈین آف اکیڈمکس، گریجویٹ اسکول کا بہت شکریہ۔ اس کے علاوہ، Dr. Catherine Lambert، لیکچرر، شعبہ ابلاغیات، Dr. Dominic Balog-Way، ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ ابلاغیات، Alisius Leong، پی ایچ ڈی امیدوار، شعبہ ابلاغیات، Rebekah Wicke، پی ایچ ڈی کی طالبہ، شعبہ ابلاغیات اور Dr. Josephine Martellل، ایسوسی ایٹ ڈین آف اکیڈمکس، گریجویٹ اسکول۔

تجویز کردہ حوالہ:

Foster, S., Baptista, A., Nguyen, K. H., Tchen, J., Tedesco, M., Leichenko, R. (2024). NPCC4: نیو یارک سٹی کے لیے موسمیاتی موافقت کی حکمت عملیوں میں ماحولیاتی انصاف کو آگے بڑھانا: خلاصہ
www.climateassessment.nyc